LEARNING OF URDU
BY USING MODERN TECHNOLOGY

جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا اکتساب

URDU PROJECT

DEPARTMENT OF URDU

Govt. Degree College

Zaheerabad, Dist. Sangareddy (T.S)
Accredited to (NAAC "B" Grade)

Under the Supervision of

AYESHA BEGUM
Asst. Proffessor of Urdu

Government Degree College

Zaheerabad, Dist. Sangareddy (T.S.)
Accredited To (NAAC “B” Grade)

Urdu Project

Department of Urdu

Urdu Project . Govt. Degree College Zaheerabad

Abstract.تلخیص

عنوان Topic: جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا اکتساب

اہمیت Importance: موجودہ دور میں ہونے والی نت نئی تبدیلیاں اور ٹکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ اردو سیکھنے میں معاون عوامل کے جائزے کے ساتھ پروجیکٹ کی تیاری دراصل ٹکنالوجی کی پیداوار اور انٹرنیٹ کے ذریعہ اردو کا جو فروغ ہے۔اس پر روشنی ڈالنا ہے۔اردو زبان نہ صرف کتابوں کی زیب و زینت رہی ہے بلکہ انٹرنیٹ اور میڈیا میں بھی اپنا اہم مقام بنا چکی ہے لہٰذا وقت کا تقاضہ ہے کہ اردو سیکھنے میں معاون ٹکنیکی عوامل کا تعارف کرتے ہوئے طلبا کی رہنمائی کی جائے۔

مقاصد Aims: طلباء کو انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر موجود ویب سائٹس سے واقفیت حاصل ہوتی ہے

- ★ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ با آسانی اردو سیکھنے میں سہولت سے حاصل ہوتی ہے
- ★ طلبا کو جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے درس و تدریس میں اثر انگیزی کے ساتھ اسباق سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے
- ★ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں اردو کی ترقی و فروغ کا جائزہ حاصل کرنا ہے
- ★ دیگر زبانوں کی طرح اردو اور جدید ٹکنالوجی کے مابین ہم آہنگی کے فروغ پر معلومات حاصل ہوتی ہیں
- ★ اردو ویب سائٹس کے استعمال سے آن لائن اردو لرننگ پروگرامس سے واقفیت حاصل ہوتی ہے

طریقہ کار Methodology: ادبی تحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مفروضات قائم کیے گئے اور اس پروجیکٹ میں موجود مواد کا تجزیہ کیا گیا جسے ثانوی مواد کہتے ہیں۔مواد کے حصول کے بعد تنقید کے ذریعہ نامعلوم حقائق سے تحقیق کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے گئے جسے خلاصہ کہتے ہیں

جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا اکتساب: سائنس نے اتنی ترقی حاصل کی ہے کہ پچھلی صدیاں بالکل پیچھے رہ گئی ہیں۔موجودہ دور میں سب سے بڑا انقلاب برپا کرنے والی شئے اگر کوئی ہے تو وہ کمپیوٹر ہے۔جس سے انسان کو ان گنت فائدے پہنچ رہے ہیں۔ٹکنالوجی کی بدولت دنیا مٹھی میں آ گئی ہے۔انگریزی زبان کے ساتھ ساتھ دیگر زبانیں بھی جدید ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہو چکی ہیں اردو بھی انٹرنیٹ سے جڑ چکی ہے اردو ویب سائٹس، اردو آن لائن صحافت، ای ٹیچنگ اور سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس نے نہ صرف اردو کو جدید ٹکنالوجی سے متعارف کیا ہے بلکہ اردو والوں کو سوشل میڈیا سے وابستہ کر دیا ہے۔جس کے ذریعہ اردو ادب سے با آسانی اردو سیکھ سکتے ہیں۔

خلاصہ: اکیسویں صدی میں اردو بھی دیگر زبانوں کی طرح ٹکنالوجی کی مدد سے ترقی کی راہوں میں ہے۔لیکن ان امکانات کے باوجود اردو کو جدیدیت عطا کرنے کے لئے مزید محنت کرنی ہوگی۔اس کے لیے اردو کتابوں کو ڈیجیٹالائز کرنا ہوگا۔وکیپیڈیا جو معلومات کا اہم ذریعہ ہے اس کو مزید اضافہ اور فروغ دینا ہے۔جدید ٹکنالوجی میں اردو کو فروغ دینے کے لئے ہر محب اردو کو آگے بڑھ کر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ دیگر زبانوں کی بہ نسبت اردو انٹرنیٹ اور عصری تقاضوں سے لیس ہونے کے باوجود بھی یہ تسلی بخش نہیں ہے۔

اردو ہے جسکا نام ہمیں جانتے ہیں داغ   سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

اُردو

پروجکٹ

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE

ZAHEERABAD, SANGAREDDY (DIST).

NAAC B GRADE

CERTIFICATE

This is to certify that, this URDU project. Named LEARNING OF URDU BY USING MODERN TECHNOLOGY Is prepared in the supervision of smt Ayesha Begum Assistant professor in Urdu, in our college Zaheerabad by below following participated students.

1.	**RUQIA BEGUM**	**6026-17-129-931**
2.	**SAFURA NOORAIN**	**6026-17-129-936**
3.	**SABA FATHIMA**	**6026-17-129-933**
4.	**FARHANA BEGUM**	**6026-17-129-906**
5.	**MERAJ FATHIMA**	**6026-17-129-915**

Smt AYESHA BEGUM

Assistant professor in Urdu

Principal

GDC Zaheerabad

JIGNASA STUDY PROJECT OF URDU

جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا اکتساب

LEARNING OF URDU
BY USING MODERN TECHNOLOGY

Under the Supervision of

Ayesha Begum
M.A., M.Phil, (Ph.D)
Asst. Professor of Urdu
Govt. Degree College Zaheerabad
Dist. Sangareddy - 502220
Telangana State

موضوع کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے Kl ن کو اشرف المخلوقات کا درجہ » کیا ہے۔ وہ اپنی عقل سے کام لے کر د* میں حیران کُن ا X دات کر رہا ہے۔ یوں تو ہر ا X دا اپنی جگہ حیران کُن ہوتی ہے لیکن دور حاضر میں کمپیوٹر اور انٹر M ا۔ حیرت انگیز، عظیم اور مفید ا X د ہے جس نے Kl ن کی ز+ گی میں ا۔ انقلاب .* پ کر ڈ۔ یے ہے۔ انٹر M دراصل عالمی سطح پر پھیلا ہوا کمپیوٹر کا ا۔ جال ہے جس سے ہر شخص د* کے کسی بھی کونے سے مستفید ہو سکتا ہے۔ ماضی کی مشکلات اب . + ٹکنالوجی کی مدد سے کافی حد-- کم ہو گئی ہیں۔ انٹر M کی مدد سے ڈ. ن و ادب کی بقاء کا اہم کام ا م ڈ۔ یے جارہا ہے۔ د v ڈ. نوں کی طرح اردو ڈ. ن بھی . + ٹکنالوجی سے جُڑ گئی ہے۔ اردو ڈ. ن و ادب کی بقا میں . + ٹکنالوجی اور انٹر M کے ذریعہ اہم کام ا م دیے جارہے ہیں۔

اردو ڈ. ن ہندوستان کی ا۔ دستوری ڈ. ن ہے۔ موجودہ دور میں اُردو ا۔ عالمی ڈ. ن کی شکل میں ابھر رہی ہے۔ اس میں اتنی لچک ہے کہ ہر زمانے کے + لتے ہوئے تقاضوں کو اپنے + رسمونے کی صلا A ر bّ ہے۔ اردو ڈ. ن کی گنگا جمنی تہذ $. ، مشہور صنف سخن 'غزل' اور اُردو ڈ. ن کی ہمہ گیر $. نے اسے بلا شبہ د* بھر کی مقبول اور پسند+ یہ ڈ. ن بنا ڈ۔ یا ہے۔ اردو کے معروف اور عظیم شعراء جیسے امیر خسروؔ، محمد قلی قطبؔ شاہ، ولیؔ دکنی، میرؔ، غا [وغیرہ نے اُردو ڈ. ن و ادب کی جو میراث چھوڑی تھی اس کو . + ٹکنالوجی سے مربوط کر کے قابل تحسین کا ڈ. مہ ا م ڈ۔ یا H ہے۔

حالیہ عرصہ اُردو ڈ. ن نے انٹر M سے مربوط ہو کر اُردو کا ا۔ * جہاں بنالیا ہے۔ جسے "سائبر د*" کہا جا+ ہے۔ اس سائبر د* میں اردو ڈ. ن و ادب کے نئے ابلاغ کے وسائل موجود ہیں جس سے منٹوں میں مختلف ممالک کے افراد کے ساتھ تعلقات استوار کئے جا h ہیں اور اپنا پیغام اب مادری ڈ. ن "اُردو" میں بھی پہنچا ڈ۔ جاسکتا ہے اس کے علاوہ انٹر M پیغام رسائی کا بھی ا۔ بہترین ذریعہ ہے۔ دور حاضر میں کمپیوٹر اور انٹر M نے اُردو ڈ. ن کے ساتھ اُردو ادب کو جس قدر رفتا+ ہ پہنچا ڈ۔ یا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔

آج کل ٹکنالوجی کی مدد سے ہر کام آسان ہو H ہے۔ اسی طرح سے درس و+ ریس کا کام بھی روایتی طر j کے ساتھ ساتھ ٹکنالوجی کے ذریعہ بھی لیا جارہا ہے۔ چنانچہ اس موضوع ". + ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا اکتساب" کے تحت ٹکنالوجی کے استعمال اور انٹر M کے ذریعہ و $. سائٹس کی مدد سے اردو سیکھنے والوں کو کس طرح معاون ہو رہے ہیں؟ اس سلسلے میں ہندو ڈ. پ ک نے اُردو سافٹ و. یر بنانے میں اہم : مات ا م دیے ہیں ان سافٹ و. یر کی وجہ سے ہی اُردو ٹکنالوجی سے جُڑ گئی ہے۔ اب اُردو ڈ. لکل انگر+ ی کی طرح کمپیوٹر پر تحریر کی جانے لگی ہے۔ چنانچہ اردو و $. سائٹس، صحافتی سائٹس، سوشل M ورکنگ سائٹس، آن لائن لائبریری، Kl ئیکلو پیڈ ڈ۔، و د v . + ا X دات کا احاطہ کیا H ہے جو اردو ڈ. ن و ادب کے فروغ میں اہم حصہ ادا کر رہے ہیں۔ ان سافٹ و. یر کی مدد سے ہی اردو انٹر M کے مختلف ابلاغ کے وسائل سے منسلک ہو کر د* کے کونے کونے میں پہنچ چکی ہے۔ چنانچہ ان ہی عوامل کا جا ئ ہ اس پر وجیکٹ کے ذریعہ پیش کیا H ہے۔ جو کہ ہم طالبات کی ا۔ حقیر کوشش ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مستقبل میں اس عنوان کے تحت مز+ تحقیقی کام ہو گا۔

موجودہ دور مسابقتی اور علم وآگہی کا دور ہے۔جس کے ذریعہ قومیں اپنی ذہنی ایجاد کے بل بوتے پر ترقی حاصل کر رہی ہیں۔آج کے اس ترقی یافتہ دور میں جدید ٹکنالوجی نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔عہد جدید میں رونما ہونے والی نت نئی تبدیلیاں ٹکنالوجی ہی کی دین ہیں۔کمپیوٹر، ڈاٹا اور میڈیا نے دنیا میں انقلاب برپا کیا ہے۔ڈاٹا کی دنیا میں ہونے والی یہ تبدیلیاں اتنی کارآمد ہوگئی ہیں کہ مہینوں کا کام دنوں میں بھی نہیں بلکہ لمحوں میں مکمل ہو رہا ہے۔انٹرنیٹ کی آمد اور میڈیا کے استعمال نے تو پوری دنیا کو گلوبل ولیج بنا دیا ہے۔جسے ہم الکٹرانک عہد یا پھر سائبر ولیج بھی کہتے ہیں۔غرض جدید ٹکنالوجی نے ناممکنات کو ممکنات سے ہمکنار کیا ہے۔

اردو زبان کی جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اکتسابی اثرانگیزی، کے عنوان سے پروجیکٹ کی تیاری دراصل جدید ٹکنالوجی کی پیداوار میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعہ اردو کا جو فروغ ہے اس پر روشنی ڈالنا ہے۔اردو زبان نہ صرف کتابوں کی زیب وزینت رہی ہے بلکہ انٹرنیٹ اور میڈیا میں بھی اپنا اہم مقام بنا چکی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ اُردو کے اکتساب میں معاون ومددگار چند عوامل (سائیٹس):

☆ گوگل

☆ وکیپیڈیا

☆ ای میل

☆ ڈیجیٹل لائبریری

☆ یوٹیوب

☆ اردولرننگ سائیٹس

☆ بزم ادب ڈاٹ کام

☆ اردواخبارات

☆ فیس بک

☆ ریختہ ڈاٹ کام وغیرہ،

بہت سارے اردولرننگ ویب سائیٹس انٹرنیٹ پر موجود ہیں جواردو پڑھنے اردو میں کچھ معلومات حاصل کرنے اوراردوسکھانے میں معاون ومددگار ہوسکتے ہیں۔درس وتدریس میں بھی انہی معلومات کی بناپر طلباء کو PPT کے ذریعہ بہترین درس دیا جاسکتا ہے۔

پراجکٹ کے اغراض ومقاصد (Aims and Objectives)

اس پراجکٹ کوتحریر کرنے کا مقصد اردو ادب میں جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اثر انگیز اکتساب پر جائزہ حاصل کرتے ہوئے اردو کی ترقی اور اسکا صحیح موقف ظاہر کرنا ہے۔دوسری زبانوں کی طرح اردو بھی جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ ہم آہنگ ہوچکی ہے۔جس کے ذریعہ سے ہم اپنے کمپیوٹرز کو یا انٹرنیٹ کو اردو زبان میں منتقل کر سکتے ہیں یونی کوڈ کی ایجاد نے ان مراحل کو آسان کر دیا ہے۔جو ای میل، چیٹنگ ، براؤزنگ سب اردو زبان میں موجود ہیں۔اس پراجکٹ کا اہم مقصد جو لوگ ان معلومات سے ناواقفیت رکھتے ہیں انہیں معلومات فراہم کرنا ہے۔دراصل عدم واقفیت کی بنا پر ہی ہم اپنی زبان میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال نہیں کر پا رہے ہیں۔ہماری معلومات کے لئے بہت ساری چیزیں انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں لیکن بہت کم لوگ اس سے فائدہ اٹھا پاتے ہیں۔اردو زبان کو سیکھنے کے لیے سیلف لرننگ کے اصولوں پر آن لائن اردو لرننگ پروگرام دستیاب ہے جو کہ اردو کی تاریخ میں ایک نئی پیشرفت ہے۔اس کے علاوہ اردو ڈیجیٹل لائبریری اور کئی ادبی، تعلیمی، تہذیبی و ثقافتی سائٹس اپنی گوناگوں خدمات پیش کر رہی ہیں۔اردو صحافت کے بیشتر اخبارات بھی تازہ ترین حالات کو کم وقت میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مقاصد

اس پراجکٹ کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں۔

- ☑ اردو اور جدید ٹکنالوجی کے مابین ہم آہنگی کو فروغ دینا
- ☑ کمپیوٹر کو اردو زبان میں استعمال کرتے ہوئے عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنا
- ☑ طلباء کو انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر موجود ویب سائٹس سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔
- ☑ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ بآسانی اردو سیکھنے میں سہولت فراہم کرنا
- ☑ طلبا کو جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے درس وتدریس میں اثر انگیزی پیدا کرنا
- ☑ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کو ترقی وفروغ دینا

تحقیق کا طریقہ کار(Research Methodology):

ادبی تحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مفروضات(Hypothesis) قائم کیے جاتے ہیں اور قائم کردہ مفروضات پر دستیاب مواد کا مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جسے ابتدائی مواد(Primery Data) کہتے ہیں اور مواد کی فراہمی کے بعد مختلف ذرائع سے تحقیق وتنقید کی جاتی ہے جسے ثانوی مواد(Secondery Data) کہتے ہیں نامعلوم حقائق سے تحقیق کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے جاتے ہیں جسے خلاصہ (Findings and Analysis) کہتے ہیں۔اس کا موضوع ہے۔''جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ اردو کا اکتساب'' اس پراجکٹ کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ان ابواب کے ذیل میں۔اردو اور جدید ٹکنالوجی،اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال،سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس،وکپیڈیا کا استعمال اور اس کے فوائد،اردو سیکھنے میں معاون ویب سائٹس،ای ٹیچنگ،اردو صحافت کی تیز ترین اثر انگیزی،خلاصہ اور کتابیات ان موضوعات پر روشنی ڈالتے ہوئے قائم کردہ مفروضات اور امکانات کو مختلف حوالہ جات اور دلائل کے ساتھ حتمی نتائج کی شکل میں پیش کیا جائے گا۔

پروجیکٹ کے ابواب:

اس کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

☆ اردو اور جدید ٹکنالوجی،

☆ اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال،

☆ اردو سیکھنے میں معاون ویب سائٹس

☆ سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس،

☆ ای ٹیچنگ

☆ وکیپیڈیا کا استعمال

☆ خلاصہ

☆ کتابیات

اردو میں انٹرنیٹ کا استعمال:

انٹرنیٹ آج کی ایک اہم ترین ضرورت بن گیا ہے روزمرہ کے استعمالات میں انٹرنیٹ کا استعمال گویا ہوا پانی اور سانس کے ساتھ یہ بھی جڑ گیا ہے۔اس کی اہمیت سے اس لئے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تمام عالم کی ڈیجیٹل لائبریریز،انسائکلو پیڈیا،اخبارات،رسائل و جرائد،ویب سائٹس،بلاگز ویڈیوز،فلمیں وغیرہ آن لائن موجود ہیں۔آن لائن لرننگ سائٹس،آن لائن سیاحتی امداد،آن لائن شاپنگ، مارکیٹنگ،صحت وتندرستی سے متعلق معلومات،آداب معاشرت پر مشتمل ہدایات،داخلہ فارمس،تعلیمی واقتصادی معلومات،تہذیبی وثقافتی روابط بین الاقوامی روابط،ویڈیو کانفرنسنگ جس کے وسیلے سے دوبدو بات چیت وغیرہ ہماری زندگی اہم ماحصل بن گئے ہیں۔

آج کے دور میں ترسیل کی سہولتیں ہماری توقعات سے زیادہ سرعت والے بن گئے ہیں۔سکینڈز میں ہم ٹیکسٹ پیغام دوردور ممالک بھیج سکتے ہیں جبکہ پہلے خطوط کے ذریعہ ہفتے اور مہینے لگ جاتے تھے۔رابطے اور معلومات کا اشتراک دراصل انٹرنیٹ کا سب سے بڑا کمال ہے۔اس کے علاوہ کئی گروپوں کے ساتھ ایک ہ وقت میں ربط وتعلق،ڈاکیومنٹز،فوٹوز اور ویڈیوز کی ترسیل بھی باہمی ابط کا اہم وسیلہ ہے۔ورلڈ ویب وائیڈ پر دنیا بھر کی معلومات دستیاب ہیں۔ہم جس زبان میں چاہیں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

انٹرنیٹ کی مقبولیت میں سوشل نیٹ ورکنگ کا اہم رول رہا ہے میڈیا کے ذریعہ فیس بک،ٹیوٹر،یوٹیوب لغت نویسی اور ویکیپیڈیا سے ہم ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوسکتے ہیں۔اگرچہ ان نیٹ ورکس کے ذریعہ سے اسکا منفی استعمال بھی ہورہا ہے لیکن اس کے مثبت نتائج سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔اردو زبان پر انٹرنیٹ کے ذریعہ بہت ساری خدمات انجام دی جارہی ہیں لیکن موجودہ دور کے لحاظ سے اگر دوسری زبانوں سے موازنہ کیا جائے تو یہ ترقیات کم ہیں۔کیونکہ اس کی وسعتوں کے اعتبار سے اردو میں اس کا استعمال محدود ہے اقتباس ملاحظہ کیجیے۔

اردو اور جدید ٹکنالوجی Urdu and Modern Technology

سائنس نے اتنی ترقی حاصل کی ہے کہ پچھلی صدیاں بالکل پیچھے رہ گئی ہیں۔ ماضی کی بہ نسبت پچھلی دو دہائیوں میں حیرت انگیز تبدیلیاں آ گئی ہیں۔ موجودہ دور میں سب سے بڑا انقلاب برپا کرنے والی شئے اگر کوئی ہے تو وہ کمپیوٹر ہے۔ کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک، سی ڈی، DVD اور پین ڈرائیو کے ذریعہ بآسانی معلومات کو محفوظ اور انکا بروقت استعمال کر رہے ہیں۔ ہم سب گلوبل ولیج کے دائرے میں آ کر الکٹرانک عہد سے وابستہ ہوگئے۔ اب یہ عہد ڈیجیٹل عہد کے نام سے معنون ہوگیا۔ گویا یہ تمام ترقیات ہمیں کمپیوٹر کی مدد سے حاصل ہو رہی ہیں۔ دراصل کمپیوٹر ایک یا ایک سے زائد ان پٹ، اوٹ پٹ اور پراسیسنگ اکائی پر مشتمل ہوتی ہے۔

کمپیوٹر سے انسان کو ان گنت فائدے پہنچ رہے ہیں۔ اور کئی دور سے اس کی خدمات مسلم الثبوت ہیں جو نہ صرف انسانی دماغ کا کام انجام دیتے ہیں بلکہ کئی سالوں تک اہم فائلس کو محفوظ رکھتے ہیں۔ کمپیوٹر کے ذریعہ ہم ضرورت کے مطابق مختلف فائلس، فولڈرس بنا سکتے ہیں پان کارڈ، آدھار کارڈ، Licence پاسپورٹ غرض ہماری ہر ضروری شئے کا ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ ترسیل کے کام بھی دنوں نہیں بلکہ منٹوں میں حل کر سکتے ہیں اور فون کے ذریعہ رزلٹ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ سب ٹکنالوجی کی ہی دین ہے۔

عہد حاضر میں صحافت نے ٹکنالوجی کی مدد سے اپنا بلند کردار ادا کیا ہے۔ ٹی وی کے ذریعہ نہ صرف ہم خبروں سے استفادہ کر سکتے ہیں بلکہ اردو پروگرامس اردو چینلس بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ای ٹی وی اردو، سہارا کا عالمی اردو چینل، زی نیٹ ورک کا زی سلام اور منصف اردو چینل، اردو دانوں کو اپنی گوناگوں خدمات سے مستفید کرا رہے ہیں۔

ٹکنالوجی کی بدولت دنیا مٹھی میں آ گئی ہے کہ دنیا بھر کی معلومات بیک وقت حاصل کر سکتے ہیں۔ گوگل سرچ کے ذریعہ نہ معلوم شئے کو ڈھونڈ نکال سکتے ہیں۔ آن لائن تجارت، آن لائن پرواز بکنگ، آن لائن گیس بکنگ، آن لائن بجلی بل کی ادائیگی وغیرہ ضروری کاموں کو منٹوں میں کروا سکتے ہیں۔ بلیک بیری، اینڈرائیڈ اور آئی فونس کو بہت اہمیت حاصل ہے جو ہمارے اشاروں کے منتظر ناممکن کو ممکن کر دکھاتے ہیں۔

اردو زبان زمانے کے لحاظ سے تبدیلیوں کو اپنے اندر سمونے کی صلاحیت رکتی ہے۔ لھذا ٹکنالوجی کی مدد سے اخبارات، کتابیں اور معلوماتی مواد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کتابیں، اخبارات اور رسائل کو انٹرنیٹ سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے ہم منصوبہ بندی کے تحت Projects , PPT's آڈیو، ویڈیو، فلمیں، گیمس، Lessons وغیرہ بنا سکتے ہیں۔ گوگل اور ویکیپیڈیا کے ذریعہ اردو کے مختلف سائٹس پر پہنچ کر اردو ادب سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اردو سائٹس کے ذریعہ شعری اور نثری خدمات پر مشتمل مواد منٹوں میں حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل بورڈ کے ذریعہ پراثر درس و تدریس کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔ بلاشبہ پاور پوائینٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ کمرۂ جماعت میں پراثر تعلیمی تدریس ہو سکتی ہے۔

Google
پاکستان
Google تلاش
میں خوش قسمت ہوں
English
Google.com in English
Google 2010©

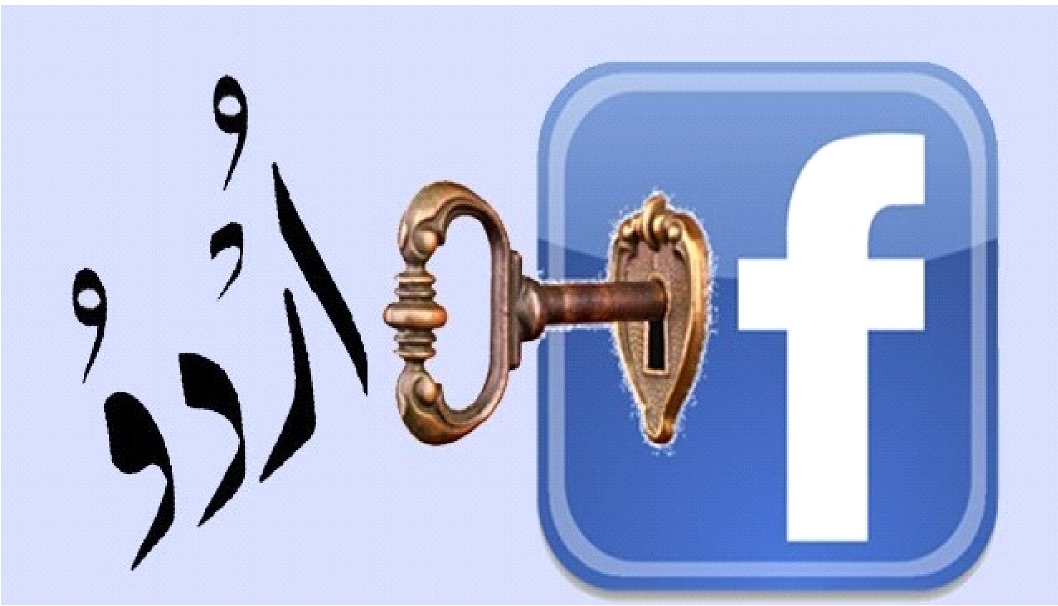
اردو

''انٹرنیٹ پر جہاں دنیا کے تمام علوم سے متعلق اعلیٰ معیار کے بڑی مقدار میں موجود ہیں وہاں اردو زبان وادب کے حوالے سے ویب سائٹس کی تعداداور معیار بہت حوصلہ افزا نہیں ہیں۔ یہ لمحۂ فکر ہے!۔کیونکہ تیز رفتار ترقی کے اس عہد میں اگر ہم نے اپنے ادب اور اپنی زبان کو اس نئی ٹکنالوجی سے ہم آہنگ نہیں کیا تو ترقی کے اس دور میں ہماری زبان، ادب اور تہذیب سب سے پیچھے رہ جائیں گی۔کیونکہ عہد حاضر میں ترقی اور تنزلی بہت حد تک اسی سے منسوب ہے۔''

(اردو ادب کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات از عبدالبصیر سید عمران ص۲۲)

جدید ٹکنالوجی کی ترقی نے ابتدائی طور پر یہ تاثر دیا تھا کے زبانیں اپنے محدود دائروں میں سمٹ کر رہ جائیں گی لیکن جیسے جیسے ٹکنالوجی نے ترقی کی زبانوں کے ذخیروں اور بھرپور مواد کی دستیابی میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔سائبر اسپیس نے زبان وادب کی ترقی کے نئے امکانات کو روشن کرتے ہوئے تیز رفتار ترقی کی راہوں کو ہموار کیا۔آج کمپیوٹر کی زبان نہ صرف انگریزی ہے بلکہ دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں نے کمپیوٹر سے اپنے آپ کو ہم آہنگ کیا ہے۔جو خدشات کو مات دیتے ہوئے تیزی سے ترقی کی جانب گامزن ہیں۔اس لیے وقت ہے کہ ان ضرورتوں پر توجہ دے کر ہم اپنی تہذیب وثقافت کی بقا کے لئے تگ ودو کریں تاکہ جدید ٹکنالوجی سے زبان کو ہم آہنگ کیا جائے

اردوویب سائٹس:

ویب سائٹ (web site) دی طور پر معلومات کا ایک ایسا مجموعہ ہوتا ہے جس کو انٹرنیٹ پر رکھنے کے لیے صفحات کی شکل میں تشکیل دیا جاتا ہے۔ان صفحات کو ویب پیج کہتے ہیں۔اور ایسے صفحات کسی ایک نام کے تحت انٹرنیٹ پر دئے جاتے ہیں۔جس کو Domain Name کہتے ہیں۔اردوویب سائٹ نے حالیہ عرصہ میں اُردو کے فروغ میں اہم حصہ ادا کیا۔انٹرنیٹ کی دنیا میں اُردو زبان کا داخلہ اگرچہ کہ دیر سے ہوا ہے لیکن اب دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان میں بھی علوم وفنون کا ایک بڑا ذخیرہ دستیاب ہے۔ویب سائٹس پر انگلیوں کی جنبش سے قدیم اور جدید ادب کا مطالعہ بہ آسانی کیا جاسکتا ہے۔اُردو کے معروف اور عظیم شعرا و ادباء جیسے محمد قلی قطب شاہ،ولی دکنی،سراج اورنگ آبادی،میر تقی میر،مصحفی،سودا،غالب ،مومن،نصیر اور ذوق کے علاوہ جدید اہل قلم کی تخلیقات بھی انٹرنیٹ کی ویب سائٹس میں شامل کردی گئی ہیں۔اس تیز رفتار دور میں ویب سائٹس نے ان کا کلام اور پیام متعارف کرانے کا اہم کام انجام دیا ہے۔اُردو کی ویب سائیٹس پر جو کلام فراہم کیا جاتا ہے اُسے آسان بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔یہ بات خوش آیند ہے کہ اُردوویب سائٹس کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دیگر زبانوں کی بہ نسبت اردوویب سائٹس کی تعداد کافی کم ہے ابتداء میں اُردو فونٹ یعنی Key board موجود نہیں تھا پھر آن لائن پیٹنگ سسٹم کی سہولت نے ان تمام مشکلات کو آسان بنادیا۔اور اب کافی سہولت ہوچکی ہے کہ کسی بھی الکٹرانک گجیٹز جیسے لیپ ٹاپ،ٹیاب،سیل فون وغیرہ پر آسانی سے اُردو لکھ سکتے ہیں۔لیکن اس کے باوجود اُردوویب سائٹس کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اردوویب سائٹس پر شاعری کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ شعری ویڈیو کلام بھی سنا جاسکتا ہے۔ای کتاب۔ای لائبریری وغیرہ کے ذریعہ ہر موضوع پر کتابیں دستیاب ہیں ان ویب سائٹس کے ذریعہ اردو زبان وادب کے فروغ میں جو کام کیا جارہا ہے وہ قابلِ تعریف ہے لیکن وقت کا تقاضہ ہے کہ اسے اور وسعت دی جائے۔آن لائن اُردو زبان وادب کا گہوارا بنانے چند مشہور ویب سائٹس مندرجہ ذیل ہیں

جہان اردو ڈاٹ کام jahanurdu.com

بزمِ اُردو ڈاٹ لائبریری bazmeurdu.library.in

ریختہ ڈاٹ آرگ ڈاٹ ان rekhta.org.in

بی بی سی اردو ڈاٹ کام bbcurdu.com

اردولرننگ ڈاٹ کام urdulearning.com

اردولُغات ڈاٹ کام urdulughaat.com

اُردو محفل لائبریری www.urdulibrary.org

www.urdubooklink.blogspot.com

کتاب گھر ڈاٹ کام www.kitabghar.com

ur.wikipedia.org/wiki/مرزا_اسد_اللہ_خان_غالب
Bengali Wikipedia 10th Anniversary Celebration and International Conference, Kolkata
The conference will be held on 9th and 10th January 2015 at Jadavpur University
مرزا اسد اللہ خان غالب
آزاد دائرۃ المعارف، ویکیپیڈیا سے
مرزا غالب(1797-1869)اردو زبان کے سب سے بڑے شاعر سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی عظمت کا راز صرف ان کی شاعری کے حسن اور بیان کی خوبی ہی میں نہیں ہے۔ ان کا اصل کمال یہ ہے کہ وہ زندگی کے حقائق اور انسانی نفسیات کو گہرائی میں جاکر سمجھتے تھے اور بڑی سادگی سے عام لوگوں کے لیے بیان کردیتے تھے۔غالب جس پر آشوب دور میں پیدا ہوئے اس میں انہوں نے مسلمانوں کی ایک عظیم سلطنت کو برباد ہوتے ہوئے اور باہر سے آئی ہوئی انگریز قوم کو ملک کے اقتدار پر چھاتے ہوئے دیکھا۔غالباً یہی وہ پس منظر ہے جس نے ان کی نظر میں گہرائی اور فکر میں وسعت پیدا کی۔[1]
مرزا غالب کا نام اسد اللہ بیگ خاں تھا۔ باپ کا نام عبداللہ بیگ تھا ۔ آپ دسمبر 1797ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ غالب بچپن ہی میں یتیم ہو گئے تھے ان کی پرورش ان کے چچا مرزا نصر اللہ بیگ نے کی لیکن آٹھ سال کی عمر میں ان کے چچا بھی فوت ہو گئے۔ نواب احمد بخش خاں نے مرزا کے خاندان کا انگریزوں سے وظیفہ مقرر کرا دیا۔ 1810ءمیں تیرہ سال کی عمر میں ان کی شادی نواب احمد بخش کے چھوٹے بھائی مرزا الہی بخش خاں معروف کی بیٹی امراءبیگم سے ہو گئی شادی کے بعد انہوں نے اپنے آبائی وطن کو خیر باد کہہ کر دہلی میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔
شادی کے بعد مرزا کے اخراجات بڑھ گئے اور مقروض ہو گئے ۔ اس دوران میں انہیں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ور قرض کا بوجھ مزید بڑھنے لگا۔ آخر مالی پریشانیوں سے مجبور ہو کر غالب نے قلعہ کی ملازمت اختیار کر لی اور 1850ءمیں بہادر شاہ ظفر نے مرزا غالب کو نجم الدولہ دبیر الملک نظام جنگ کا خطاب عطا فرمایا ، اور خاندان تیموری کی تاریخ لکھنے پر مامور کر دیا اور 50روپے ماہور مرزا کا وظیفہ مقرر ہوا۔
غدر کے بعد مرزا کی سرکاری پنشن بھی بند ہو گئی ۔ چنانچہ انقلاب 1857ءکے بعد مرزا نے نواب یوسف علی خاں والی رامپور کو امداد کے لیے لکھا انہوں نے سو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا جو مرزا کو تادم حیات ملتا رہا۔ کثرت شراب نوشی کی بدولت ان کی صحت بالکل تباہ ہو گئی مرنے سے پہلے بے ہوشی طاری رہی اور اسی حالت میں 15 فروری 1869ء کو انتقال فرمایا
فہرست [غائب کریں]
1 "آئین اکبری" کی منظوم تقریظ
2 غالب اور علی گڑھ
3 مزید دیکھیے
4 مرزا غالب ابلاغ میں
مرزا اسد اللہ خان غالب
مرزا غالب
ادیب
پیدائشی نام اسد اللہ بیگ خاں
قلمی نام مرزا غالب
تخلص اسد غالب
ولادت دسمبر 1797ء، آگرہ
ابتدا آگرہ
وفات 15 فروری 1869ء
اصناف ادب شاعری نثر
ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

BBC
اردو

Rekhta
ریختہ اب مضبوط سرچ انجن کے ساتھ
تینوں رسم الخط میں
شاعر کتاب رسالہ شعر غزل نظم آڈیو ویڈیو
وغیرہ کے لیے دنیا کی سب سے بڑی
اردو ادبی ویب سائٹ
www.rekht.org
اب اور منظم طریقے سے آپ کے سامنے
اکیسویں صدی میں اردو ادب کے مطالعے کا سب سے بڑا ذریعہ
آسان اور صاف ستھرے طریقے کے ساتھ پیش خدمت ہے

اردودو & ڈاٹ کام www.urdudost.com

ریختہ ڈاٹ کام www.rekhta.org:

ہندوستان میں اردو کی & سے۔ٹی وی$ سائٹ $ ہے۔اس وی$ سائٹ $ پر اردو ادب کا وافر ذخیرہ آن لائن موجود ہے جس میں قدیم اور + شاعری کا ûنندہ انتخاب اُردو اور رومن رسم الخط میں پیش کیا جا ہے۔اس سائٹ $ کے ای کتاب گوشے میں بے شمار کتابیں اہم ادبی مواد اور عصری مطبوعات کا وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ریختہ میں شاعری کی آڈیو، ڈیو ریکارڈ - بھی موجود ہے اس کے علاوہ اس سائٹ $ کے ذریعہ شعری نشستوں اور مشاعروں کا اہتمام بھی کیا جا ہے۔یہ سائٹ $ طلبا کے لئے اردو ادب پر مشتمل مواد حاصل کرنے میں بے حد معاون و مددگار ہو ہے۔

ان & کے علاوہ بے شمار سائٹس جیسے اردو میں صحافتی سائٹس، سوشل M ورکنگ سائٹس، جمہ کی سائٹ $ اور لائبریری سائٹس کے کسی شخص کی ذاتی سائٹس بھی ہوتی ہیں جو تعداد میں کم ہیں۔

اردو لرننگ سائٹس کے ذریعہ اردو سیکھنے کے مختلف مراحل ہوتے ہیں جسے levels کہتے ہیں۔جو مندرجہ ذیل ہیں

پہلا مرحلہ (Level)۔آن لائن اُردو پر وفی سینسی : اُردو کے C دی قواعد کی M دی جاتی ہے

دوسرا مرحلہ۔عمومی موضوعات پر F ت A پر اس کورس میں خاص طور پر مشکل الفاظ کے تلفظ پر بھی خصوصی توجہ کی جاتی ہے۔

تیسرا مرحلہ۔آن لائن ڈی وانس اُردو لرننگ: پڑھنے کی مہارت زبان سیکھنے کا طر i یعنی (voice over text) کے ذریعہ

چوتھا مرحلہ۔لکھنے کی مہارت مشکل الفاظ کی مشق' پیچیدہ جملوں کی + ریس اور پیرا اف لکھنے کا طر i اور رسم الخط کی خصوصیات ،مضمون نگاری' خطوط نگاری' روز نامچہ نگاری وغیرہ

پانچواں مرحلہ۔ g اور سمجھنے کی مہارت اور ادیبوں کے لیکچرز اور فلموں پر تبصرہ ہو ہے نغمے اور غزلیں سنائی جاتی ہیں۔

چھٹا مرحلہ۔ اردو میں سوشل میڈیا کا استعمال اس کورس میں اس طر j کو سمجھا یا جا ہے۔

اردو میں ان تمام پلیٹ فارم کے استعمال کا مقصد یہ ہے کہ اردو کی مشق مختلف طر h ں سے ہو سکے۔مجموعی اعتبار سے یہ ا - نہا $ ہی مفید وی$ سائٹ $ ہے اور اردو میں اپنی نوعیت کا پہلا وی$ سائٹ $ ہے۔اردو لرننگ پر وا ام کی اس وی$ سائٹ $ کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ + ٹکنالوجی نے جہاں زندگی کے تمام شعبوں میں آسا* ں پیدا کی ہیں وہیں اس نے زبان و ثقافت کے حوالے سے بھی نئے امکانات روشن کئے ہیں۔

سائبر اسپیس کے ذریعہ اردو کی تدریس Urdu Teaching with Cyber Space

اردو زبان اب اس لائق ہو چکی ہے کہ وہ جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ نیٹ ورکنگ خدمات انجام دے۔ اب ہمیں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے استعمال کے لیے کسی اور زبان کے سہارے کی ضرورت نہیں۔ ہم اردو میں کمپیوٹر بآسانی چلا سکتے ہیں۔ ای میل، چیٹنگ، براوسنگ سب اردو زبان میں انجام دے سکتے ہیں دراصل یہ اردو یونی کوڈ کی دین ہے۔ لیکن ان معلومات سے بہت کم لوگ واقفیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے اردو میں اس کا رواج کم ہے۔ اس کے لیے بہتر ہے کہ شعور بیداری مہم چلائی جائے۔ اگر ایسا ہوا تو اردو سائبر اسپیس میں اپنا ایک اہم مقام بنا لے گی۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو نے اردو زبان سیکھنے کے لئے آن لائن سیلف لرننگ پروگرامس لانچ کیا ہے جو اردو کے فروغ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ اسی طرح انٹرنیٹ پر اہم کتابوں کو بھی آن لاین کیا گیا ہے اردو میں ڈیجیٹل لائبریریز کے علاوہ تمام نوعیت کے ہمہ واقسام سائٹس موجود ہیں۔ اردو صحافت نے بھی انٹرنیٹ کے استعمال سے کافی شہرت و کامیابی حاصل کی ہے۔

کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعہ درس و تدریس کے فرائض بھی کافی خوش اسلوبی سے انجام دئے جا رہے ہیں۔ اسباق کی تیاری میں طلبہ کی مواد تک رسائی مددگار ثابت ہو رہی ہے اس ٹکنالوجی کے ذریعہ سے دور رہنے والے طلبا کو بھی براہ راست مواد مل رہا ہے۔ نہ صرف ان سے مخاطب ہو سکتے ہیں بلکہ ان کے تاثرات سے بھی واقفیت حاصل کر سکتے ہیں Power Point Presentation کے ذریعہ اردو کا درس موثر بنا سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جدید ٹکنالوجی اور انٹرنیٹ نے جہاں زندگی کے دیگر شعبوں کو ترقی دی ہے وہیں اردو زبان و ادب کو بھی ایک اہم مقام عطا کیا ہے اس نے زبان و ثقافت کے حوالے سے مستقبل کے نئے امکانات روشن کیے ہیں۔ اور سب سے خوش آیند بات یہ ہے کہ اردو بھی جدید ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہو گئی ہے۔ ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کے مستقبل میں بھی اردو یوں ہی ترقی کی منزلیں طئے کرتے ہوئے آفاقی وسعتیں حاصل کرے۔

ای ٹیچنگ e-Teaching

یعنی الکٹرانک سامان سے تدریس کا کام لینا، روائیتی تدریس سے ای ٹیچنگ زیادہ دلچسپ ہوتی ہے ای ٹیچنگ میں ہر طالب علم کی دلچسپی برقرار رہتی ہے پردہ screen پر اسباق کسی کارٹون فلم کی طرح نظر آتے ہیں، سبق کی ہر شئے Screen پر نظر آتی ہے جس کی وجہ سے طلباء کو اسباق سمجھنے میں بہ نسبت روایتی تدریس کے ای ٹیچنگ سے آسانی ہوتی ہے۔

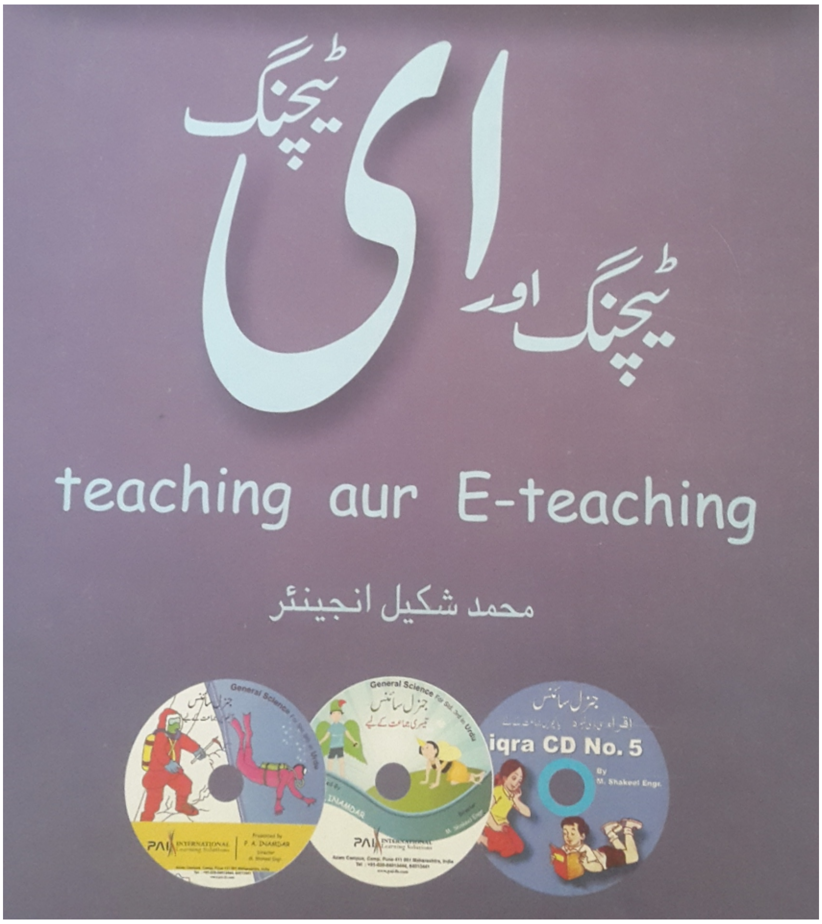

اردوانسٹال کرنے کا طریقہ: Installation of Urdu on Computer

اردو کو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی زبان کیسے بنائیں۔ تو یہ کوئی مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ اگر ہم کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں تو یہ آسان ہے بس ارادے مصمم ہوں اس سلسلے میں طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر اردو کس طرح انسٹال کریں۔

کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر اردو لکھنے کے لیے ہدایات اس طرح سے ہیں

اگر آپ کے کمپیوٹر میں میں بیک اپ فائل موجود ہے تو Windows XP کی CD کی ضرورت نہیں ورنہ windows xp کی CD ڈالیں۔

1 پہلے start بٹن سے Control Panel میں جاکر Regional and Language Options پر کلک کریں۔

2 لینگویج ٹیپ کا انتخاب کریں اور پھر Instals Files for Complex Script and right to - left languages (Including Thai) پر ٹک کا نشان لگائیں۔

3 پھر Apply بٹن پر کلک کریں۔

4 Details بٹن پر کلک کریں۔

اس کے بعد Add بٹن پر کلک کریں۔ پھر Input Language پر کلک کرکے Urdu کو منتخب کرلیں۔ اس کے بعد آپ باہر آجائیں۔

اور 6 -key Board layout /IME پر کلک کرکے Phonetic کو منتخب کرلیں۔ اسکے بعد OK بٹن کلک کرکے باہر آجائیں اور اپنے کمپیوٹر کو دوبارہ اسٹارٹ (Re - start) کریں۔ اب آپ کے ڈیسک ٹاپ پر لینگویج آپشن آچکا ہوگا۔ اس پر کلک کریں یا پھر شارٹ کٹ کی Alt + Shift کا استعمال کرکے اسے اردو میں تبدیل کریں۔

اب ہم اپنے کمپیوٹر پر بہ آسانی اردو لکھ سکتے ہیں۔ اردو کونسل کی ویب سائٹ پر موجود آن لائن ڈیجیٹل لرننگ پروگرام اردو زبان کی تدریس کا بے حد موثر پروگرام ہے۔ اس کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ یہ پروگرام Self Learning Method کو پیش نظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے اور Audio Visual Format میں ہے یہ پروگرام درج ذیل پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

Script lesson
Structure Lessom
Anthology
History of Urdu Literature
Land and People

ان ابواب میں اردو رسم الخط سے متعلق اور حروف کے تلفظ پر قاری کی مدد پر مشتمل اسباق ہیں جن میں اردو قواعد اردو بول چال کی تدریس پر مشتمل اسباق ہیں ان کے علاوہ شاعری اور نثر پر مشتمل اسباق جو کہ قاری کی قراءت کے ذریعہ تدریس پر مشتمل ہیں۔

اِن پیج اُردو
InPage™ Urdu
World's most popular Urdu Software
Download Free
NOW!

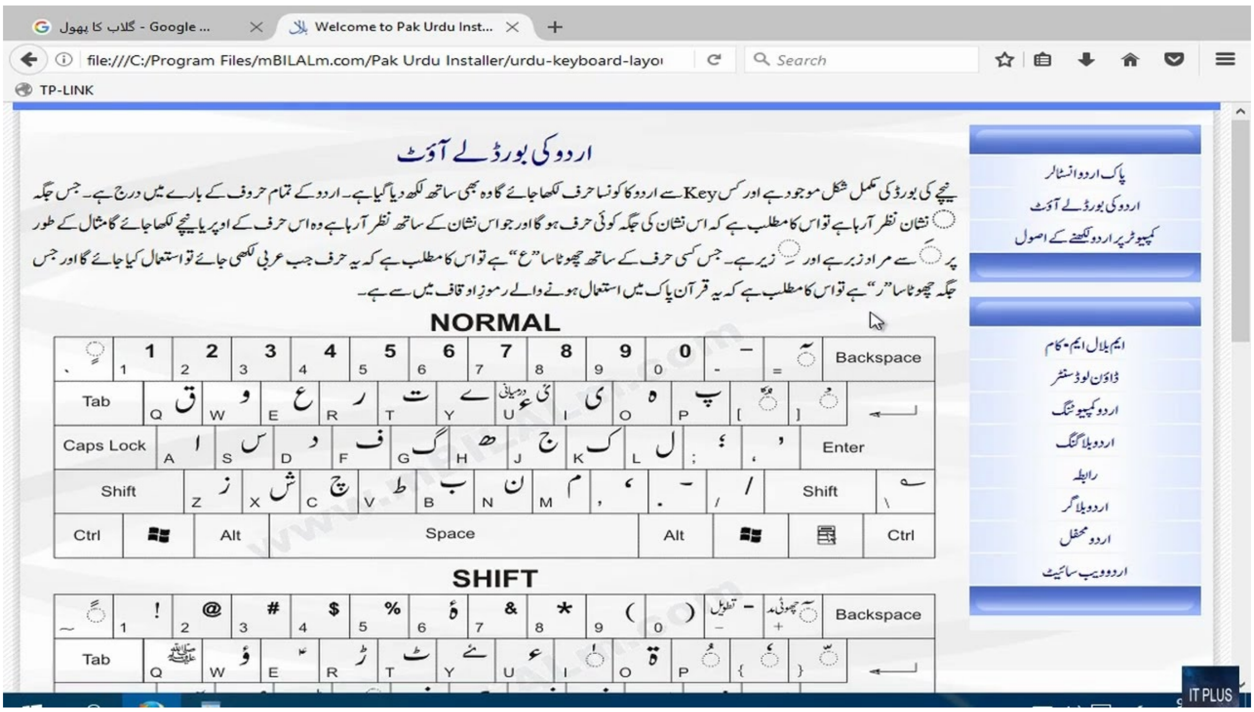
گلاب کا پھول - Google ...
Welcome to Pak Urdu Inst...
file:///C:/Program Files/mBILALm.com/Pak Urdu Installer/urdu-keyboard-layo
Search
TP-LINK
اردو کی بورڈ لے آؤٹ
نیچے کی بورڈ کی مکمل شکل موجود ہے اور کس Key سے اردو کا کونسا حرف لکھا جائے گا وہ بھی ساتھ لکھ دیا گیا ہے۔ اردو کے تمام حروف کے بارے میں درج ہے۔ جس جگہ ◌ نشان نظر آرہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس نشان کی جگہ کوئی حرف ہو گا اور جو اس نشان کے ساتھ نظر آرہا ہے وہ اس حرف کے اوپر یا نیچے لکھا جائے گا مثال کے طور پر ◌َ سے مراد زبر ہے اور ◌ِ زیر ہے۔ جس کسی حرف کے ساتھ چھوٹا سا "ع" ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ حرف جب عربی لکھی جائے تو استعمال کیا جائے گا اور جس جگہ چھوٹا سا "ر" ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ قرآن پاک میں استعمال ہونے والے رموزِ اوقاف میں سے ہے۔
NORMAL
Backspace
Tab
Caps Lock
Enter
Shift
Ctrl
Alt
Space
SHIFT
پاک اردو انسٹالر
اردو کی بورڈ لے آؤٹ
کمپیوٹر پر اردو لکھنے کے اصول
ایم بلال ایم ڈاٹ کام
ڈاؤن لوڈ سنٹر
اردو کمپیوٹنگ
اردو بلاگنگ
رابطہ
اردو بلاگر
اردو محفل
اردو ویب سائیٹ
IT PLUS

وکیپیڈیا کا استعمال Uses of Wikipedia

زبان کی ترویج وترقی کے لئے سائبر اسپیس کے استعمال سے بہت سارے وسائل حاصل ہوتے ہیں جن میں آڈیو، ویڈو، اور ڈیجیٹل تکنک کی مدد سے ہم اردو ادب اور زبان دونوں حوالوں سے استعمال کر سکتے ہیں ادب کے حوالے سے جو کچھ سائبر اسپیس پر موجود ہے وہ تشفی بخش ضرور ہیں لیکن استعمال کم ہے۔ وکیپیڈیا کا استعمال ریختہ ڈاٹ کام کی خدمات معلومات کا اہم ذریعہ ہیں لیکن ان کا استعمال بہت کم ہے۔ اردو ادب کے ڈیجیٹل کتب خانے۔، سیاسی ادبی رسالے، اخبارات اور کتابوں کے مختلف سائیٹس موجود ہیں مگر ان میں موضوعاتی سائیٹس کی بے انتہا کمی محسوس کی جاتی ہے۔ Wikiedu.in کے ذریعہ سے تعلیمی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

ویکی بکس بھی ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں ہم اپنی کتابیں یا مضامین ڈیجیٹالائز کر سکتے ہیں

اب تو اردو میں مختلف سائٹس ہیں جہاں صرف اردو کی کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اردو کو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی زبان کیسے بنایا جائے ۔تو یہ مشکل مرحلہ نہیں اگر ہم ٹکنالوجی سے واقفیت رکھتے ہیں تو تھوڑی بہت کوششوں سے ہم یہ کام بھی انجام دے سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ صبر اور ہمت سے کام لیں۔ اس کا طریقہ کار انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

ویکیپیڈیا

آزاد دائرۃ المعارف

Findings and Analysis خلاصہ

اکیسویں صدی نہ صرف دیگر زبانوں کے لئے ٹکنالوجی کے ذریعہ ترقی کا باعث بن چکی ہے بلکہ اردو بھی جدید ٹکنالوجی کے نک سک سے لیس ہو کر دیگر زبانوں سے قدم ملا کر ترقی کی راہوں میں آگے بڑھ رہی ہے۔ جس سے اردو کے چاہنے والوں کو اس کی بقا اور پائیداری پر بھروسہ ہونے لگا ہے۔ لیکن ان امکانات پر اطمینان کرنے کی بجائے ہر اردوداں کو عملی طور پر اردو کو جدیدیت سے جوڑتے ہوئے مزید محنت کرنی ہوگی۔ اس کے لئے اردو کی کتابوں کو ڈیجاٹلائیز کرنا ہوگا۔ کانفرنسوں اور سیمنارز کے ذریعہ دانشوران اردو کو غور وفکر اور بحث ومباحثہ کرنا چاہئے اور یہ معلوم کرنا چاہئے کہ آخر وہ کونسے امکانات ہیں جن کو روبہ عمل میں لانے پر اردو زبان کی زبوں حالی ایک قصۂ پارینہ بن جائے اور ایسا موقف آجائے کہ اردو کے چاہنے والے اسے ترحم سے دیکھنے کے بجائے اس کی شہرت و بلندی پر فخر کرنے لگیں۔ ان توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں انٹرنیٹ الکٹرانک میڈیا اور سائبر اسپیس سے جڑے رہ کر عملی اقدامات کرنا ضروری ہے۔ وکی پیڈیا جو معلومات کا اہم ذریعہ ہے یہ بھی اردو میں دستیاب ہے اسکی شروعات ہو کر ایک دہا بیت چکا ہے۔ لیکن اب تک بہت کم ہی معلومات اس میں موجود ہیں۔ دراصل اس کی تخلیق اشتراک سے ہوئی ہے۔ لہٰذا اس کے ذخیرے میں اضافہ کے لئے ہماری توجہ درکار ہے ۔ جب تک ہم نئے نئے مضامین کو اس میں شامل کرتے نہیں جائیں گے تب تک یہ معلومات کا سمندر نہیں بن سکتا۔ کیونکہ آج کل کی دنیا میں کچھ بھی ناممکن نہیں۔ الیکٹرانک میڈیا، انفارمیشن اور ٹکنالوجی نے آدمی کو خلا میں بھی بھیجا ہے۔ جب ہندوستان کے پہلے اسٹرونوٹ راکیش شرما نے اسپیس شٹل سے اس وقت کی وزیر آعظم اندرا گاندھی نے ان سے بات کی تو یہ کوئی عجوبے سے کم نہیں تھا۔ جب انھوں نے پوچھا کہ چاند پر سے ہندوستان کیسا نظر آرہا ہے تو راکیش شرما نے کسی اور زبان میں نہیں بلکہ اردو کے ایک شعر کے ذریعہ اختصار کے ساتھ جواب دیا کہ

ع سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

یہ اردو زبان کی شیرینی ہی ہے کہ خلا میں بھی اس کا جادو چل گیا۔

اردو کی تاریخ میں اردو انپیج Urdu Inpage نے اردو کو کمپیوٹر کی زبان بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اِن پیج اُردو، فارسی، پشتو، سندھی، عربی، اور دیگر عربی رسم الخط کے حامل زبانوں میں 1994ء میں سافٹ ویئر کی شکل میں تخلیق جب کہ ان پیج خاص طور پر اُردو زبان کے نستعلیق رسم الخط میں استعمال ہوتا ہے ان پیج صرف میکروسافٹ ونڈوز (MS Windows) آپریٹنگ سسٹم کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔

اب کمپیوٹر کی بورڈ Key Boards اردو حروف سے لیس ہو گئے ہیں جس کی بدولت ہم اردو فونٹ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ آج کل اسمارٹ فونس کا چلن عام ہے اس میں بھی اردو کے استعمال سے بہت سارے اہم تکنیکی امور انجام دیئے جا رہے ہیں۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ گوگل پلے اسٹور پر اردو کی بورڈ Key board حاصل کر سکتے ہیں. گوگل میں اردو سرچ کرنے پر اردو کے بیش قیمت مواد تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ حال ہی میں گری راج کالج نظام آباد میں شعبہء اردو کی جانب سے ایک مہم چلائی گئی تھی فون میں اردو گھر گھر میں اردو کے عنوان سے جو کافی مقبول رہی۔ غرض اردو زبان نہ صرف ایک بین الاقوامی زبان ہے بلکہ اب کمپیوٹر کی زبان بھی بن چکی ہے اور دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں سے ہم آہنگ ہو گئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کی پاسداری اور پائیداری کے لئے مزید اردو کے فروغ میں حصہ لیتے ہوئے آگے بڑھیں تا کہ جدید ٹکنالوجی کے اس دور میں اردو سیکھنے والوں کو رغبت حاصل ہو اور اس کا استعمال خوب سے خوب تر ہو۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ٹکنالوجی اُستاد کا متبادل نہیں ہو سکتی۔

کتابیات References

اردو زبان کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات

جدید ٹکنالوجی وانفارمیشن

اردو میڈیا از پروفیسر خواجہ اکرام الدین

مکمل کمپیوٹر ٹریننگ گائڈ از شفقت علی

اردو اور عوامی ذرائع ابلاغ از محمد شاہد حُسین

ٹیچنگ اور ای ٹیچنگ از محمد شکیل احمد

urduwikipaedia the free encyclopaedia

جہان اردو ڈاٹ کام jahanurdu.com

بزمِ اُردو ڈاٹ لائبریری bazmeurdu.library.in

ریختہ ڈاٹ آرگانائزیشن rekhta.org.in

بی بی سی اردو ڈاٹ کام bbcurdu.com

اردو لرننگ ڈاٹ کام urdulearning.com

اردو لُغات ڈاٹ کام urdulughaat.com

اُردو محفل لائبریری www.urdulibrary.org

www.urdubooklink.blogspot.com

کتاب گھر ڈاٹ کام www.kitabghar.com

تمت

The End